سوال

اگر طلاق نامہ تیار ہو اور شوہر کے دستخط نہ ہوئے ہوں تو کیا طلاق ہو جائے گی؟ طلاق دینے کے لئے طلاق نامہ تیار تھا۔ لیکن اس پر دستخط نہیں ہوئے اور منہ سے طلاق بھی نہیں کہی گئی۔ کیا طلاق ہوئی ہے یا نہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان اپنی بیوی کو بول کر طلاق دیتا ہے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر طلاق بالکل واضح لفظوں میں لکھ کر بھیج دیتا ہے، اور اس کی نیت بھی طلاق دینے کی ہے، تو بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے، کیونکہ انسان لکھ کر بھی اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتا ہے، گویا کہ انسان کا قلم بھی اس کی زبان کی طرح ہے۔

مذکورہ سوال میں اگر اس نے خود طلاق نامہ تیار کیا ہے یا کسی سے کروایا ہے، اور لکھتے وقت اس کا طلاق دینے کا ارادہ بھی تھا، تو طلاق واقع ہو چکی ہے۔

اگر طلاق نامہ کسی اور شخص نے تیار کیا ہے، اور خاوند کو کہا ہے کہ اس پر دستخط کر دیں، اس نے دستخط نہیں کیے اور نہ ہی بول کر طلاق دی ہے تو اس صورت میں اس کی طلاق واقع نہیں ہوئی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال حفظہ اللہ
04. فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ
05. فضیلۃ الشیخ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ